



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل بولی والی کمیٹی کا بڑا زور شور اور بڑے بڑے لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں اس کی کیا حیثیت ہے کیا یہ سودی کاروبار کے زمرہ میں آتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: بولی والی کمیٹی سود ہے کیونکہ اس میں زیادہ پیسے کی کم پیسے کے ساتھ بیع پائی جاتی ہے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

«لَا تَبْتَئِمُوا الدَّيْبَ بِالْذَّيْبِ الْأَمْثَلُ بِمِثْلٍ، وَلَا تَبْتَئِمُوا بَعْضَنَا عَلَى نَعْضٍ، وَلَا تَبْتَئِمُوا مِثْلَنَا غَايِبًا بِنَا جَزَاءً»

سونا سونے کے بدل نہ بیجو مگر برابر برابر اور ایک طرف زیادہ دوسری طرف کم نہ ہو اور نہ ایک طرف ادھار دوسری طرف نقد "صحیح مسلم میں ہے رسول" : اللہ ﷺ نے فرمایا

«الدَّيْبُ بِالْذَّيْبِ، وَالنَّقْضُ بِالنَّقْضِ الْحَدِيثُ فِي آخِرِهِ: "فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَرَادَ فَتَدَاؤُ رَبِّي الْأَجْدَاءُ نَفْعِي فِيهِ سَوَاءٌ»

سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے الحدیث اور اس کے آخر میں ہے کہ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا پس وہ سود میں پڑ گیا یعنی والا اور دینے والا اس میں برابر ہیں "نیز صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے" : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

الدَّيْبُ بِالْذَّيْبِ رَبَا إِلَّا بَاءً وَبَاءً، وَالْوَرَقُ بِالْوَرَقِ رَبَا إِلَّا بَاءً وَبَاءً» الحدیث

: سونا سونے کے بدلے سود ہے مگر نقد و نقد اور چاندی چاندی کے بدلے سود ہے مگر نقد و نقد "اور معلوم ہی ہے کہ سود حرام ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے"

وَأَعْلَىٰ لِلَّهِ رَبِّهِمْ يَوْمَ يُنْفَخُ الْوَرَقُ -- بقرة 275

"اور علل کیا اللہ نے بیع کو اور حرام کیا سود کو"

هذا معندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 389

محدث فتویٰ